سوال

میت کو غسل دینا

جواب

میت کو غسل دیتے وقت کپڑے اتارنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا مردے کو غسل دیتے وقت اس کے کپڑے اتارنا جائز ہے۔ ؟اگر جائز ہے تو اس کی دلیل کیا ہے۔ ؟اور کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیتے وقت آپ کے کپڑے اتارے گئے تھے۔ ؟الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!جی ہاں غسل دیتے وقت میت کے کپڑے اتارنا جائز ہیں، کیونکہ کپڑے اتارے بغیر غسل دینا مشکل عمل ہے، لیکن یاد رہے کہ میت کے جسم کے کپڑے اتارنے کے بعد کسی دوسرے کپڑے سے پردہ کرنا ضروری حکم ہے حتی کہ غسل دینے والا بھی اسی پردے میں ہی غسل دے گا۔ اور میت کے ستر کو نہیں دیکھے گا۔ نبی کریم کو آپ کو انہی کپڑوں میں غسل دیا گیا تھا، بعض صحابہ نے جب آپ کے کپڑے اتارنے کا خیال ظاہر کیا تو غیب سے آواز آئی کہ اپنے نبی کو اس کے کپڑوں ہی میں غسل دو اور اسے بے پردہ نہ کرو۔ المغنی لابن قدامۃ» کتاب الجنائز» مسألۃ تجرید المیت عند غسلہ وستر عورتہ بمئزر ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب محدث فتوی کمیٹی